

ورلڈ فوڈ انڈیا 2017 میں وزیر اعظم کا خطاب

Posted On: 03 NOV 2017 6:47PM by PIB Delhi

عالی جناب،

کاروباری اور صنعت کے سربراہوں،

خواتین و حضرات

میں ڈبہ بند خوراک کی سیکٹر کے عالمی رہنماؤں اور فیصلہ سازوں کے اس عظیم اجتماع کا ایک حصہ بننے پر بے حد خوش ہوں۔ میں ورلڈ فوڈ انڈیا 2017 میں آپ سبھی کا خیر مقدم کرتا ہوں۔

یہ جشن اور تقریب آپ کو ان مواقع کی ایک جھلک دکھائے گا، جس کا آپ بے صبری سے انتظار کریں گے۔ ہندوستان میں یہ خوراک کو ڈبہ بند کرنے کے اقدار کے سلسلے میں ہماری صلاحیتوں کو ظاہر کرے گا۔ یہ مختلف شراکت داروں کے ساتھ جڑنے کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا اور آپسی خوشحالی کے لیے اشتراک اور تعاون فراہم کرے گا اور یہ آپ کے لئے پیش آتا ہے ہمارے سب سے ذائقے دار کھانے میں سے جو کچھ پوری دنیا میں ذائقے کو متحرک کرتا ہے۔

خواتین حضرات!

زراعت میں ہندوستان کی طاقت کئی اور متنوع ہیں۔ دوسرا سب سے بڑا اراضی کا علاقہ اور 127 گو ناگوں زرعی کلائمیٹ زون ہمیں کیلے، آم، امرود، پیپٹا اور اوکارا جیسی فصلوں میں عالمی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ ہم چاول، گیہوں، مچھلی، پھلوں اور رسبزیوں کی پیداوار کی لحاظ سے دنیا میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا دودھ پیدا کرنے والا ملک بھی ہے۔ باغبانی کے شعبے میں ہم نے خاطر خواہ ترقی کی ہے اور ہم نے پچھلے دس سالوں میں سالانہ 5.5 فیصد کی اوسط سے شرح ترقی حاصل کی ہے۔

صدیوں سے ہندوستان میں دور دراز کے ملکوں سے تاجروں کا خیر مقدم کیا ہے، جو ہمارے خاص مصالحوں کی تلاش میں آئے تھے، ان کے ہندوستان کے سفر نے اکثر تاریخ کو ایک شکل دی ہے۔ مصالحوں کے راستے کے ذریعے یورپ اور جنوب مشرقی ایشیاء کے ساتھ ہماری تجارت میں پیش رفت کافی مشہور ہے۔ یہاں تک کہ کرسٹوفر کولمبس بھی ہندوستانی مصالحوں کے لئے راغب ہوئے اور امریکہ پہنچ گئے، کیونکہ انہوں نے ہندوستان کے لئے ایک متبادل سمندری راستے کی کھوج کی تھی۔

ڈبہ بند خوراک ہندوستان میں زندگی کا ایک طریقہ ہے، اس کی صدیوں سے مشق کی گئی ہے۔ یہاں تک کہ گھر کے لوگوں میں بھی آسان گھریلو تکنیک جیسے ہمارے مشہور اچار، پاپڑ، چٹنی اور مربے کی تیاری کے نتیجے میں اب دنیا بھر میں مخصوص لوگ اور عوام دونوں کو جوش دلاتے ہیں۔

خواتین و حضرات!

آئیے ہم تھوڑی دیر کے لئے بڑی تصویر کو بدل دیں۔

ہندوستان آج دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ سامان اور خدمات ٹیکس یا جی ایس ٹی میں ٹیکسوں کی کسرت کو ختم کر دیا ہے۔ عالمی بینک ڈوئنگ کاروباری درجہ بندی میں اس سال تیسرے مقام پر ہندوستان نے چھلانگ لگائی ہے۔ یہ ہندوستان کے لئے سب سے زیادہ اور سب سے اچھا سدھار ہے اور اس سال کسی بھی ملک کے لئے سب سے اونچی چھلانگ ہے۔ 2014 میں 142 کے درجے سے اب ہم چوٹی کے سو میں پہنچ گئے ہیں۔

گرین فیلڈ سرمایہ کاری میں ہندوستان 2016 میں دنیا میں پہلے نمبر پر تھا۔ ہندوستان عالمی اختراعی اشاریے، عالمی لوجسٹک اشاریے اور عالمی مقابلہ جاتی اشاریے میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔

ہندوستان میں نیا کاروبار شروع کرنا اب پہلے سے کہیں زیادہ آسان ہے۔ مختلف ایجنسیوں سے کلیئرینس حاصل کرنے کے لئے ضابطے اور طریقہ کار آسان بنا لئے گئے ہیں۔ فرسودہ قوانین منسوخ کر دیئے گئے ہیں اور تعمیل کا بوجھ کم کر دیا گیا ہے۔

میں اب خاص طور سے ڈبہ بند خوراک کی رخ کرتا ہوں۔

حکومت نے تغیر کے قابل پہل کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ ہندوستان اب اس شعبے میں ایک ترجیحی سرمایہ کاری منزل ہے۔ یہ ہمارے میک انڈیا پروگرام میں ایک ترجیحی شعبہ ہے۔ تجارت کے لئے سو فیصد غیر ملکی سرمایہ کاری کی اب اجازت دے دی گئی ہے۔ اس میں ای کامرس کے ذریعے کھانے کی اشیاء کی تیاری یا ہندوستان میں تیار کی گئی اشیاء شامل ہیں۔ ایک واحد کھڑکی کی سہولت سیل غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سہارا فراہم کرتا ہے۔ مرکز اور ریاستی سرکاروں سے پرکشش مالی ترغیبات دیئے گئے ہیں۔ خوراک اور زراعت پر مبنی پروسیسنگ یونٹس اور کولڈ چین کے لئے قرضے ترجیح والے شعبے کے قرض کے تحت کلاسیفائی کئے گئے ہیں، جس سے انہیں قرضے حاصل کرنے میں آسانی ہوتی ہے اور وہ سستا بھی ہوجاتا ہے۔

مثالی پورٹل - نویش بندھو یا سرمایہ کار کے دوست جو ہم نے ابھی شروع کیا ہے، مرکز اور ریاستی سرکار کی پالیسیوں کے بارے میں جانکاری اور ترغیبات جمع کرتا ہے جو فوڈ پروسیسنگ کے شعبے کے لئے فراہم کی گئی ہیں۔ یہ کاروباری نیٹ ورک، کسانوں، تاجروں اور رسد آپریٹرز کے لئے ایک پلیٹ فارم بھی ہے۔

دوستو!

ویلیو چین کے کئی شعبوں میں نجی سیکٹر کی شراکت داری بڑھ رہی ہے۔ حالانکہ کانٹریکٹ کھیتوں میں زیادہ سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کچے مال کی سورشنگ، زرعی رابطے بناتی ہے۔ ہندوستان میں بہت سی بین الاقوامی کمپنیوں میں کانٹریکٹ کھیتی پہل میں سبقت لی ہوئی ہے۔ ہندوستان کو ایک بڑا آؤٹ سورسنگ تسلیم کرتے ہوئے عالمی سپر مارکیٹ چین کے لئے یہ ایک واضح موقع ہے۔

ایک طرف ابتدائی پروسیسنگ اور اسٹوریج، بنیادی ڈھانچے کا تحفظ، کوئلہ چین اور ریفریجریٹیڈ ٹرانسپورٹیشن اور جیسے فصل کی کٹائی کے بعد انتظام میں مواقع موجود ہیں۔ دوسری طرف فوڈ پروسیسنگ کے زبردست گنجائش ہے اور نامیاتی گڑھ والے فوڈز جیسے خاص شعبوں میں بہت زیادہ امکانات ہیں۔

شہروں کے تیزی سے بڑھنے اور متوسط طبقے کی تعداد میں لگاتار اضافے کے سبب ڈبہ بند خوراک میں مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مجھ سے صرف ایک آنکرہ شیئر کریں۔ ہندوستان میں ایک لاکھ سے زیادہ مسافروں کو ہر ایک دن ٹرین میں کھانا ملتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعت کے لئے ایک امکانی گراہک ہے۔ اکثر ایسے مواقع کے پیمانے ہیں جو ٹیپ ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔

خواتین و حضرات!

جدید ٹیکنالوجی، پروسیسنگ اور پیکیجنگ کے ساتھ ہندوستان کے روایتی کھانوں کا کمبینیشن دنیا کی صحت کے فوائد کو پھر سے دریافت کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ فوڈ سیفٹی اور اسٹینڈرڈ اتھارٹی آف انڈیا اس بات کو یقینی بنانے میں مصروف ہے کہ ہندوستان میں بنائے گئے کھانے عالمی معیارات کے مطابق ہوں۔

خواتین و حضرات!

کسان جن کو ہم اپنا ان داتا مانتے ہیں وہ ڈبہ بند خوراک میں ہماری کوششوں کا مرکز ہے۔ ہم نے پانچ سال کے اندر کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے کا نشانہ مقرر کیا ہے۔ ہم نے قومی سطح کے ایک پروگرام پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا شروع کی ہے، تاکہ عالمی درجے کا فوڈ پروسیسنگ، بنیادی ڈھانچہ تیار کیا جاسکے۔ اس سے 20 لاکھ کسانوں کو فائدہ ہوگا اور آئندہ تین سالوں میں پانچ لاکھ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس سے پانچ ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع ہے۔

میگا فوڈ پارکس کی تشکیل اس اسکیم کا ایک اہم جز ہے۔ ان فوڈ پارکس کے ذریعے ہمیں اہم پروڈکشن سینٹر کے ساتھ زرعی پروسیسنگ کلسٹر کو جوڑنا ہے، اس سے آلو، سنترے، سیب اور انناس جیسی فصلوں کو فائدہ پہنچے گا۔ کسانوں کی اس بات کے لئے حوصلہ افزائی کی جارہی ہے کہ وہ ان پارکوں میں یونٹس قائم کرے اور اس طرح ٹرانسپورٹ کی لاگت کو کم کریں اور نئے روزگار کے مواقع پیدا کریں۔ اس طرح کے 9 پارکس پہلے ہی شروع کئے جاچکے ہیں۔

خواتین و حضرات!

آج ہماری مضبوط زرعی بنیاد ہمیں ایک ڈھوس لانچ پیڈ فراہم کرتی ہے، تاکہ ایک مضبوط ڈبہ بند خوراک کا سیکٹر تشکیل دیا جاسکے۔ ہندوستان میں کھانے کی صنعت میں ہر ذیلی سیکٹر زبردست موقع فراہم کرتا ہے، ڈیری سیکٹر بھی دیہی معیشت کے لئے ایک اہم شعبے کے طور پر ابھرا ہے۔ ہمارا مقصد اسے دودھ پر مبنی پیداوار کی پیداواری سطح کو بڑھا کر اگلے سطح تک لے جانا ہے۔

شہد انسان کے لئے قدرت کا ایک تحفہ ہے۔ یہ موم جیسی بیش قیمتی شے فراہم کرتا ہے۔ یہ آمدنی بڑھانے کا ایک ذریعہ ہے۔ ہمارا شہد کی پیداوار میں چھٹا مقام ہے اور ہم شہد برآمد کرتے ہیں۔ ہندوستان اب میٹھے انقلاب کی جانب گامزن ہے۔

ہندوستان عالمی سطح پر مچھلی کی پیداوار میں 6 فیصد کا تعاون فراہم کرتا ہے۔ ہندوستان جھینگوں کی برآمد کرنے والا دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ ہندوستان تقریباً 95 ملکوں کو مچھلی اور ماہی پروری سے متعلق مصنوعات برآمد کرتا ہے۔ ہمارا مقصد نیلے انقلاب کے ذریعے سمندری معیشت میں ایک بڑی چھلانگ لگانا ہے۔

شمال مشرقی ہندوستان میں سکم نامیاتی کھیتی کے لیے مشہور ہے اور سکم ہندوستان کی پہلی مکمل نامیاتی ریاست بھی ہے۔ پورا شمال مشرق نامیاتی پیداوار کے لیے سرگرم بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

مجھے امید اور بھروسہ ہے کہ ورلڈ فوڈ انڈیا اس سمت میں کچھ ڈھوس اقدامات اٹھانے میں ہماری مدد کرے گا۔ یہ ہماری مالا مال باورچی خانے سے متعلق علم میں خوبصورت اضافے کا باعث ہوگا اور ڈبہ بند خوراک کی ہماری قدیم دانشمندی کو اجاگر کرے گا۔ مجھے اس بات پر بھی خوشی ہو رہی ہے کہ محکمہ ڈاکخانہ نے اس موقع پر 24 یادگاری ڈاک ٹکٹوں کا ایک سیٹ جاری کیا ہے، تاکہ ہندوستانی کھانے پینے گوناگونیت کو اجاگر کیا جاسکے۔

خواتین و حضرات!

میں ہندوستان کے فوڈ پروسیسنگ سیکٹر کے ابھرتے ہوئے سفر کا ایک حصہ بننے کے لیے آپ کو مدعو کرتا ہوں اور آپ کو مکمل تعاون اور حمایت کا یقین دلاتا ہوں۔

آئیے ہندوستان میں سرمایہ کاری کیجئے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں لامحدود مواقع ہیں۔

شكرية-

م-ن-ح-ان ع

(03-11-17)

U: 5513

(Release ID: 1508186) Visitor Counter : 3

